کا اہتمام بھی کیا ہے۔ ۷۰۰ صفحات کے اس قرآن مجید کی طباعت ۱۵ برس میں ہوئی اور ایک جلد پر ایک لاکھ ڈالر کی رقم خرچ ہوئی، کُل ۵۰۰ جلدیں طبع ہوئیں، اس میں ایسا کاغذ استعمال کیا گیا ہے، جس پر برسوں کسی قسم کے کیڑوں اور موسمی تغیرات کا اثر نہیں ہو پائے گا۔ طباعت میں ۱۵ رنگوں کا استعمال ہوا ہے اور یہ رنگین روشنائیاں جرمنی میں خاص طور پر تیار کی گئیں، ان کے علاوہ ۲۴ قیراط سونے کا بھی استعمال ہوا ہے اور جلد بندی شتر مرغ کی کھال سے کی گئی ہے۔ المجمع العلمی نے اس مطبوعہ شاہکار کو پیرس کے لوفر میوزیم میں بھی نمائش کے لیے پیش کیا ہے۔

(معارف اعظم گڑھ، مارچ ۶۹ء)

بحرین میں ایک کروڑ ڈالر کی لاگت سے "بیت القرآن" کا قیام

امارت بحرین نے خلیج کے ساحل پر ایک کروڑ ڈالر کی لاگت سے قرآن مجید سے متعلق ایک مرکز "بیت القرآن" کے نام سے تعمیر کیا ہے جس میں دنیا بھر کے تحقیق کرنے والے اور دینیات سے تعلق رکھنے والے لوگ کام کر سکتے ہیں اور نماز بھی پڑھ سکتے ہیں۔

وزارت تعمیرات کے ایک انڈر سکریٹری مسٹر عبداللطیف کانو نے کہا ہے کہ ہمارا مدعا یہ ہے کہ قرآن کریم سے متعلق ایک ایک چیز دور اور قریب سے قدیم ترین مخطوطات سے اور مختلف ادوار میں اختیار کیے جانے والے ذرائع سے جمع کی جائے، اسے احاطہ تحریر میں لایا جائے اور مختلف زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جائے۔

بیت القرآن میں ایک مسجد، ایک میوزیم، ایک دار المطالعہ، ایک آڈیٹوریم اور ایک اسکول ہے اس کے لیے رقم چندے سے حاصل کی گئی۔ اور زمین امیر بحرین شیخ عیسیٰ ابن سلمان الخلیفہ نے منامہ کے نواح میں دی تھی۔ عمارت روایتی عرب، مسلم فن تعمیر کا نمونہ ہے جس میں جدید قسم کی کنکریٹ استعمال کی گئی ہے۔ اس کی گولائی میں بنی ہوئی دیواریں اور خاکستری پلستر ملک کے صحرائی ماحول کے مطابق ہیں، دیواروں پر قرآنی آیات منور نظر آتی ہیں اور خطاطی کا عمدہ نمونہ ہیں مرکز پر ایک عظیم الشان مینار تعمیر کیا گیا ہے جو منامہ کی قدیم ترین مسجد کے مینار کے طرز کا ہے۔ خیال یہ ہے کہ یہ مسجد اموی خلیفہ عمر بن عبدالعزیزؒ نے ۶۹۲ء میں تعمیر کرائی تھی۔